رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۳ | مورخہ یکم شوال ۱۳۵۴ھ | یوم شنبہ | مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۵۳

جلسہ سالانہ کی حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کا خلاصہ

تحریک جدید کے مقاصد اور ان کی اہمیت

قادیان ۲۶ دسمبر۔ آج حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ جب مسجد نور میں نماز ظہر و عصر پڑھانے کے بعد جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ تو مسلسل نعرہ ہائے تکبیر بلند کیے گئے۔ تلاوت قرآن کریم جناب حافظ صوفی غلام محمد صاحب بی اے نے کی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم فسبحان الذی اخذ الاعادی کے چند اشعار نثار احمد صاحب پشاوری نے خوش الحانی سے پڑھے۔ اس کے بعد حضور نے سورہ توبہ کا ساتواں رکوع تلاوت فرما کر تقریر شروع فرمائی اور سب سے پہلے یہ ذکر فرمایا۔ کہ رمضان کا آخری عشرہ ہونے کی وجہ سے وہ طاقت جو گلے میں ابتداء رمضان میں ہو سکتی ہے۔ نہیں ہو سکتی تھی اور بغیر لاؤڈ سپیکر کے تمام احباب تک آواز پہنچانا مشکل تھا۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے آواز دور تک پہنچانے کا جو یہ سامان پیدا کیا ہے اس سے اس دفعہ فائدہ اٹھایا گیا ہے۔

پیغامات

اس کے بعد حضور نے بمبئی کلکتہ۔ ناسک احمد آباد۔ شاہجہانپور۔ گنگلست۔ کیپالہ اور نیروبی کے ان احباب کے نام لے کر پیغام سنائے جنہوں نے بذریعہ تار جلسہ میں شریک ہونے والے اصحاب کو السلام علیکم لکھا۔ اور دعا کی درخواست کی۔

سفارشات

پھر حضور نے جھنگ کی جماعت احمدیہ کے امام مولوی غلام حسین صاحب کے متعلق فرمایا۔ کہ وہ آج کل مالی مشکلات میں ہیں۔ ان کا مکان جماعت کی ضروریات کے کام آتا ہے۔ خطرہ ہے۔ کہ وہ ان کے قبضہ سے نکل جائے۔ وہ کھیس فروخت کرتے ہیں احباب ان کے کھیس خریدیں۔ اور اس طرح ایک کام کی چیز خرید کر فائدہ اٹھائیں اور ان کی امداد کا ثواب حاصل کریں۔ اسی سلسلہ میں حضور نے مفتی فضل الرحمن صاحب کی شائع کردہ کتاب بیاض نورالدین اور مجموعہ الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو بک ڈپو نے "تذکرہ" کے نام سے شائع کیا ہے۔ خریدنے کی سفارش فرمائی۔ نیز کتاب "دعوۃ الامیر" اور "احمدیت" کے دوسرے ایڈیشنوں کے جن کی قیمت بہت کم رکھی گئی ہے۔ خریدنے کا ارشاد فرمایا۔

حضور کے درس القرآن کے جو نوٹ شائع کرنے کا "الفضل" میں اعلان ہو چکا ہے اور جو انشاء اللہ جنوری میں شائع ہونے شروع ہو جائیں گے۔ ان کی خریداری کی طرف بھی حضور نے توجہ دلائی۔ نیز سٹار ہوزری قادیان کی تیار کردہ جرابوں کے خریدنے اور ہوزری کے حصص لینے کا ارشاد فرمایا۔

احرار کو مباہلہ کا چیلنج

اس کے بعد حضور نے مختصر طور پر مباہلہ سے احرار کے فرار کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ ان کے لئے میرا مباہلہ کا چیلنج اب بھی موجود ہے۔ کہ لاہور میں مباہلہ کر لیں۔ یا گورداسپور میں۔ اور یہ واضح ہو چکا ہے۔ کہ وہ مباہلہ نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن باوجود اس کے معلوم ہوا ہے۔ انہوں نے ان دنوں ایک اشتہار تقسیم کیا ہے۔ جس میں ہمارے متعلق لکھا ہے۔ کہ ہم نے مباہلہ سے شرمناک فرار اختیار کیا۔ آج میں پھر اعلان کرتا ہوں۔ کہ احرار لاہور یا گورداسپور میں مباہلہ کر لیں۔ مگر میں جانتا ہوں۔ کہ وہ نہیں کریں گے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ہم پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک اور مکہ معظمہ کی تحقیر کا جو الزام لگاتے ہیں۔ وہ جھوٹ ہے میری طرف سے تو قسم کے الفاظ شائع ہو چکے ہیں احرار وہی الفاظ الٹ کر اپنی طرف سے شائع کر دیں۔ وہ جس دن اپنے اخبار "مجاہد" میں اس قسم کا اعلان کریں گے۔ اسی دن سے میں مباہلہ سمجھ لونگا۔ مگر وہ کبھی مباہلہ نہ کریں گے۔

تحریک جدید کے مقاصد

اس کے بعد حضور نے تحریک جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اس کا نام تحریک جدید اس لئے رکھا گیا ہے۔ کہ کل جدید لذیذ۔ مگر دراصل یہ وہی تحریک ہے۔ جو خدا تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ ظاہر فرمائی۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ تحریک جدید جو کی گئی ہے۔ اس کے لئے احرار کا فتنہ تو ایک بہانہ تھا۔ ورنہ عرصہ سے میں اس بات کا منتظر تھا۔ کہ کوئی موقعہ آئے۔ تو میں یہ تحریک کروں اور میں سمجھتا ہوں۔ جس وقت میں نے یہ تحریک کی۔ وہ میری زندگی کے خاص مواقع میں سے ایک موقعہ تھا۔ اور میری زندگی کی ان بہترین گھڑیوں میں سے گھڑی تھی۔ جبکہ مجھے عظیم الشان کام کرنے کی بنیاد رکھنے کی توفیق ملی۔

اس کے بعد حضور نے اس تحریک کے فوائد اور مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

اس کا ایک مقصد یہ ہے۔ کہ جماعت میں طوعی قربانی کا جوش پیدا ہو۔ کیونکہ جبری قربانی کی وجہ سے قربانی کا پورا جوش نہیں رہتا۔

دوسرا مقصد یہ ہے۔ کہ میں غربت اور امارت کا امتیاز مٹا دینا چاہتا ہوں۔ کیونکہ مذہبی جماعت میں اسے برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اور جس جماعت میں یہ پایا جاتا ہو۔ وہ مذہبی جماعت نہیں کہلا سکتی۔ اور نہ وہ جماعت متحدہ طور پر کام کر سکتی ہے۔ اس امتیاز کو مٹانے کے لئے ہی میں نے ایک کھانا کھانے کی۔ اور سادہ لباس پہننے کی شرط رکھی ہے۔

تیسرا مقصد اس سے یہ مدنظر ہے۔ کہ مغربیت کے اثر کو زائل کیا جائے اور اسلامی اخلاق کو قائم کیا جائے۔ کیونکہ مغربیت اسلام کو عیسائیت سے بھی زیادہ نقصان پہونچا رہی ہے۔ مغربیت عیسائیت سے الگ چیز ہے اور میں کسی وقت تفصیل سے بتاؤنگا۔

کہ مغربیت کیا چیز ہے۔ ہم جب مغربیت کو کچل دینگے۔ اس وقت اسلام کی زندگی پیدا ہو جائیگی

چوتھا مقصد یہ ہے۔ کہ آئندہ فتن کا مقابلہ کرنے کے لئے میں جماعت کو تیار کرنا چاہتا ہوں اور مشق کرانا چاہتا ہوں۔ کیونکہ کسی کام کی مشق اور مہارت انسان کے اندر بہت بڑی طاقت پیدا کر دیتی ہے۔ اور اس کے بغیر صرف اخلاص مصیبت اور تکلیف کے وقت کوئی فائدہ نہیں پہونچا سکتا۔ ہر چیز مشق کے ساتھ چونکہ اعلےٰ ہو جاتی ہے۔ اس لئے میں نے ضروری سمجھا۔ کہ ایسے کام کرائے جائیں۔ جن میں جسمانی محنت و مشقت کی عادت پڑے۔ اور ہر قسم کی قربانی کرنیکی طاقت پیدا ہو۔ تا کہ جب وقت آئے۔ تو ان قربانیوں سے فائدہ اٹھایا جائے۔

پانچواں مقصد یہ ہے۔ کہ ہمارا جو تبلیغی پروگرام ہے۔ اسے قریب ترین زمانہ میں بعید ترمقامات تک پہونچا دیا جائے۔ کیونکہ مامور کے قریب کے زمانہ میں جو برکات ہوتی ہیں۔ وہ جوں جوں زمانہ گزرتا جاتا ہے۔ کم ہوتی جاتی ہیں۔ اور خدا کے مامور جو پیغام دنیا کے لئے لاتے ہیں۔ اس کی شکل تجدد زمانہ میں بدل کر کچھ کی کچھ بن جاتی ہے۔ پس ضروری ہے۔ کہ دنیا کے ہر گوشہ میں ہم جلد سے جلد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مصفا تعلیم پہنچا دیں۔ تا کہ بعد میں اگر کسی ایک جگہ کوئی نقص پیدا ہو۔ تو دوسرے مقامات اسے دور کر سکیں۔ ہمیں چاہئے کہ قریب سے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقوں میں احمدیت کی صحیح اور مصفا تعلیم کے مراکز قائم کر دیں۔

چھٹا مقصد یہ ہے۔ کہ افراد جماعت کو ایک نظام کے ماتحت کام کرنے کی عادت ڈالی جائے

ساتواں مقصد یہ ہے کہ اس میں فردی تربیت مدنظر ہے۔ کئی لوگ ایسے ہیں۔ جنہوں نے بتایا۔ کہ پہلے ہمیں خیال تھا۔ کہ مسائل کے تمام دلائل جانتے ہیں۔ مگر جب کام کرنا پڑا۔ تو پتہ لگا۔ کہ بہت کمی ہے۔ اور اب اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

آٹھواں مقصد یہ ہے۔ کہ سلسلہ کے مرکز قادیان کو مضبوط کیا جائے۔ اس معاملہ میں جماعت نے بہت کچھ کام کیا ہے۔ اور امید ہے۔ آئندہ جماعت پوری طرح کام کر کے دشمن کو بالکل ناامید کر دے گی۔

نواں مقصد یہ ہے۔ کہ بعض علاقوں میں تبلیغ منظم صورت میں کی جائے۔ اس کے لئے کچھ حلقے تجویز کئے گئے ہیں۔ اور ایک سکیم میرے مدنظر ہے۔ اگر اس کے مطابق کام کیا جائے۔ تو مجھے امید ہے۔ کہ جلد ہی **یدخلون فی دین اللہ افواجا** کا نظارہ ہم دیکھ سکینگے۔ اس وقت تک ایسے تین مراکز بنائے گئے ہیں جن کیلئے ایسے مبلغین کی ضرورت ہے۔ جو اپنے آپ کو رضاکارانہ طور پر پیش کریں۔

دسواں مقصد یہ ہے کہ مستقل شعبوں کے لئے مستقل فنڈ قائم کر دیئے جائیں۔ تا کہ ہنگامی کاموں پر ان کا روپیہ صرف نہ ہو جائے۔ اور ان کاموں میں کمی نہ آنے پائے۔ ہنگامی کاموں کے لئے ہنگامی چندے رکھیں۔ اس کے علاوہ اور بھی مقاصد ہیں۔ مگر یہ دس بنیادی اصول ہیں اس تحریک کے ان میں سے ہر مقصد کی حضور نے برعایت وقت تشریح بھی فرمائی۔ جو انشاء اللہ مفصل تقریر میں پیش کی جائے گی۔ آخر میں حضور نے فرمایا یہ لازمی بات ہے۔ کہ اگر اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے۔ تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اسی وجہ سے میں نے یہ اعلان کیا تھا۔ کہ تحریک جدید میں وہی لوگ حصہ لیں۔ جو اپنے مستقل چندہ میں کمی نہ آنے دیں۔ اور اگر ان کے ذمہ کوئی بقایا ہو۔ تو اسے ادا کر دیں۔ جو دوست اپنے دوسرے چندہ کو ادھر منتقل کرتے ہیں۔ وہ کوئی فائدہ نہیں پہونچا رہے۔ صرف انہی لوگوں کا چندہ لیا جائیگا جو بقائے ادا کریں گے۔ اور مستقل چندہ پوری طرح دینگے۔ وہ لوگ جنہوں نے تحریک جدید کے دوسرے سال کا چندہ لکھا بھی دیا ہے۔ مگر وہ سمجھتے ہیں۔ کہ مستقل چندہ ادا نہیں کر سکیں گے۔ وہ اب بھی اپنا وعدہ واپس لے لیں۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا سوال ہو سکتا ہے کہ لوگ چندہ دیں کہاں سے۔ اس کا ایک جواب تو یہ ہے۔ کہ تحریک جدید کا چندہ اپنی مرضی پر ہے۔ طوعی ہے اور نفلی ہے۔ اور میں نے کہدیا ہے۔ کہ جو فرضی چندہ ادا کرے بلکہ بقایا بھی دے وہی اس میں حصہ لے اس کے بعد جو اس چندہ میں شریک ہوتا ہے۔ وہ گویا اقرار کرتا ہے۔ کہ فرضی چندہ کے علاوہ میں یہ بھی دوں گا۔ اور یہ اقرار اسے پورا کرنا چاہئیے۔ پھر جو کچھ میں نے مانگا ہے۔ اسے تو نفلی کر دیا۔ کہ مرضی ہو تو دو۔ لیکن جو دیا۔ وہ جبری رکھا۔ چنانچہ یہ کہا کہ سنیما نہ دیکھو یہ جبری ہے۔ اور اس طرح جو کچھ بچا۔ وہ گویا میں نے جبری طور پر ان کو دیا۔ جو سنیما دیکھا کرتے تھے دوسرا جواب اس کا کہ وہ دے گا کہاں سے۔ یہ ہے کہ وہ ایمان سے دے گا۔ مومن چونکہ جیب سے نہیں دیا کرتا۔ بلکہ دل سے دیتا ہے۔ اس لئے اس کی نگاہ جیب پر نہیں پڑتی۔ بلکہ خدا تعالےٰ پر پڑتی ہے۔ جب اپنی توفیق کے مطابق وعدہ کرے گا۔ تو اتنی رقم مہیا بھی کرے گا۔ اور میں نے ایمان داروں کو بلایا ہے۔ پس وہی شخص وعدہ کرے۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ پہاڑ ہل جائے تو ہل جائے۔ مگر اس کا ایمان نہیں ہل سکتا۔

غرض جہاں میں یہ تاکید کرتا ہوں۔ کہ انجمن کے چندہ پر تحریک جدید کے چندہ کا کوئی اثر نہ پڑے۔ بلکہ اس کے بقائے بھی ادا کئے جائیں وہاں تحریک جدید کے چندہ کے متعلق بھی کہتا ہوں کہ جو دے سکتا ہے دے۔ اور اپنے ایمان کی خاطر دے۔ مجھ پر اس کا کوئی احسان نہیں میں تو وہ انسان ہوں۔ کہ ذاتی ضرورت کے لئے میں نے کبھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی کچھ نہ مانگا تھا۔ پس میں جو یہ تحریک کرتا ہوں۔ تو خدا تعالےٰ کے لئے کرتا ہوں۔ نہ کہ اپنے لئے۔ اور میں بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ اس میں ہندوستان کا وہی شخص حصہ لے سکتا ہے۔ جو پندرہ جنوری تک دے۔ بعد میں نہیں لے سکیگا۔ میری یہ بات دوسروں تک پہنچا دی جائے۔ مگر کسی سے اصرار نہ کریں۔ کہ ضرور وعدہ لکھائے۔ اور نہ یہ اصرار کریں۔ کہ زیادہ لکھائے پھر یہ کہتا ہوں۔ کہ جو شخص پانچ روپے بھی نہیں دے سکتا۔ وہ دعا کرے جو یہ نہایت ضروری چیز ہے۔ اور خاص طور پر یہ دعا کی جائے۔ کہ اس تحریک میں کام کرنے والوں کو اللہ تعالےٰ ایسی توفیق دے۔ کہ ایک پیسہ بھی ضائع نہ جائے۔

دوسری بات میں یہ کہنی چاہتا ہوں۔ کہ سادہ زندگی بسر کرنا فرض نہیں نفلی ہے۔ یعنی جو چاہے اختیار کرے۔ مگر یہ بتا دیتا ہوں۔ کہ اس کے بغیر جماعت میں قربانی کا صحیح مادہ پیدا نہ ہو گا۔ نہ روحانیت کا اعلےٰ مقام حاصل ہو سکیگا۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۷)

بچوں کا تاش

یعنی

بچوں کی ابتدائی تعلیم میں آسانیاں

حرف شناسی اور عبارت خوانی کو آسان تر بنانے کے لئے ہم نے ایک تاش ایجاد کیا ہے۔ جو بچوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ جس سے بچے کھیل ہی کھیل میں پڑھنا سیکھ جاتے ہیں۔ اور نہایت ہی قلیل عرصہ میں کافی لیاقت حاصل کر لیتے ہیں۔ ہر گھر میں اس کا ہونا بے حد ضروری ہے۔ قیمت اردو و عام انگریزی عہ معہ محصولڈاک۔ نیز ہر قسم کی رنگین و سادہ چھپائی ڈیزائن وبلاک اور ڈبے وغیرہ بنانے کے لئے نرخ طلب فرمائیں

نیشنل ٹون کمپنی برانڈرتھ روڈ لاہور

ہزاروں روپیہ کمالو

انگلینڈ امریکہ جرمنی جاپان کے نہایت آسان ایسے ہنر جو بغیر سرمایہ بغیر مشین ہزاروں روپیہ کمانے کے قابل بنا سکتے ہیں۔ جلسے پر آنے والے احباب مولا بخش صاحب دوکان دار حکیم نظام جان کے سامنے قادیان سے [illegible] کے بجائے آٹھ پیسہ میں ماہوار رسالہ دستکاری دہلی کا نمونہ لیکر ہمارے قول کی تصدیق کریں ؁

مینیجر رسالہ دستکاری دہلی

فاٹا سپیشل شو سیاہ کروم قیمت -/۸/۳ براؤن کروم -/۱۲/۳ روپیہ فاٹا بوٹ ہاؤس نیلا گنبد متصل مولچند لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار کی مسلمانوں کے خلاف عیارانہ شرمناک سازباز

احرار کا حباب زندگی پھٹ چکا اور انکی شعبدہ بازی آشکار ہو چکی ہے

انگریزی روزنامہ "سول اینڈ ملٹری گزٹ" لاہور کی ۲۲ دسمبر ۱۹۳۵ء کی اشاعت میں "ہندوستان کے مسلمانوں کا نقطہ نگاہ" کے زیر عنوان پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی میں جدید آئین کے ماتحت قائم ہونے والی مختلف سیاسی پارٹیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے احرار کے مسلمانوں سے علیحدہ ہو کر کانگرس - اور سکھوں کی طرف جھکنے کے متعلق جو انکشاف کیا گیا ہے - اس سے ثابت ہے - کہ احرار نہایت شرمناک طریق سے مسلمانوں کے قومی مفاد کو ذاتی اور نفسانی اغراض کی قربان گاہ پر چڑھا دینے پر تلے ہوئے ہیں - احرار کی یہ غداری ان کی سابقہ غداریوں سے بھی زیادہ شرمناک اور مسلمانوں کے لئے نقصان رساں ہے۔ ذیل میں متذکرۃ الصدر مضمون کا ترجمہ دیا جاتا ہے :-

یہ بات ظاہر و باہر ہے - کہ اگر احرار پنجاب کی جدید لیجسلیچر میں کوئی نشست حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے - تو وہ دیہاتی پارٹی کی تقویت کے لئے دوسرے مسلمان ارکان سے اتحاد نہیں کریں گے - موجودہ لیجسلیٹو کونسل میں احرار کے صرف دو رکن ہیں - اور ان کی بذاتِ خود ایک علیحدہ پارٹی ہے لیکن چونکہ تعداد میں وہ صرف دو ہیں - اس لئے انہیں کسی نہ کسی پارٹی کی اقتدا کے لئے مجبور ہونا پڑتا ہے - کونسل میں - اور کونسل سے باہر کسی دوسری وسیع پارٹی میں شامل ہونے سے احرار کا بڑا اصرار انکار اور ان کی نمایاں سیاسی امنگیں آئندہ لیجسلیچر میں ان کے مقاصد و عزائم کا نہایت صراحت کے ساتھ انکشاف کرنے والی ہیں :-

کچھ عرصہ سے کونسل میں احرار کانگرس کے ساتھ باہمی اتحاد کی بنیادیں استوار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں - اس مقصد کے پیش نظر ان کا آخری اقدام وہ اپیل ہے جس میں انہوں نے اپنے لگے بندھوں سے پنجاب میں کانگرس کی سنہری جوبلی کو کامیاب بنانے کے لئے کوشش کرنے کی درخواست کی ہے - اسی طرح احرار سکھوں کا تعاون حاصل کرنے کے لئے سکھوں سے بھی ملتجی ہوں گے۔ مسجد شہید گنج کے معاملہ میں احرار کی پالیسی اس شطرنج بازی کی پہلی چال تھی - اس اقدام سے انہیں ایک حد تک اکالی کیمپ کی خوشنودی حاصل ہو بھی چکی ہے - چنانچہ مجھے نہایت وثوق کے ساتھ بتایا گیا ہے - کہ سکھوں کے اس جلوس نے جو ۳۰ - نومبر کو لاہور میں نکالا گیا - اور جو شہر میں فرقہ وارانہ فسادات کا پیش خیمہ ثابت ہوا دہلی دروازہ کے قریب دفتر احرار کے سامنے سے گزرتے وقت "احرار زندہ باد" کے نعرے لگائے تھے

اب سوال یہ ہے - کہ کانگرس یا سکھوں کی حمایت حاصل کرنے کی غرض سے احرار کونسا پروگرام اور کونسی پالیسی پیش کریں گے - احرار نے اس وقت تک کبھی کوئی تعمیری پروگرام اختیار کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی - ان کے سیاسی عقیدہ کی ابتدا اور انتہا یہی ہے - کہ احمدیوں کی مخالفت کی جائے - ممکن ہے - سادہ لوح مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ابھار کر ان کا شور و شر انتخابات کے موقعہ پر چند ایک ووٹ احرار کو دلوانے میں کامیاب ہو جائے - لیکن یہ بات بالکل واضح ہے - کہ کونسل میں کوئی پارٹی بھی اس قسم کے شور و شر کو اپنا سیاسی پروگرام نہیں بنا سکتی - احرار کی اس ابن الوقتی کے پیش نظر جو انہوں نے گزشتہ سالوں میں اختیار کی اور جو بالکل غیر ذمہ وارانہ ہے - یہ بات قرینِ قیاس ہے کہ کانگرس کے ساتھ ان کا سودا اس بنا پر ہو گا - کہ "ہمیں ایک دو وزارتیں دے دو - ہم تمہارے ساتھ ہونگے -"

کانگرس کے پیش نظر خود کوئی تعمیری لیجسلیٹو پروگرام نہیں - اس وقت تک کانگرس کا کونسلوں میں یہی پروگرام رہا ہے - کہ حکومت کا مقابلہ کیا جائے - اور موجودہ گورنمنٹ کے راستہ میں جس قدر ممکن ہو - مشکلات حائل کی جائیں -

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

۱ سال دوم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا ہے - کیا آپ نے اس عرصہ میں اپنے فرائض کو ادا کر دیا ؟

۲ - تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۱۵ - جنوری ہے - اس تاریخ کے بعد کا کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائیگا - سوائے ان ممالک کے جن کو مستثنےٰ کیا گیا ہے :-

۳ - مومن کی علامت یہ ہے - کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے - پس آپ کا فرض یہی نہیں - کہ ۱۵ - جنوری سے پہلے اپنے وعدہ سے اطلاع دیدیں - بلکہ جس قدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں - اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں :-

۴ - تحریک جدید کے وعدے کے پورا کرنے کی آخری میعاد ہندوستان کیلئے یکم دسمبر ہے (خطبہ میں تاریخ غلط شائع ہو گئی تھی) لیکن جو شخص جس قدر جلد پہلے رقم ادا کرتا ہے - اتنا ہی زیادہ ثواب کا مستحق ہے - سوائے اس کے جو خدا تعالےٰ کی نگاہ میں معذور ہو :-

۵ - جس قدر پہلے رقم جمع ہو جائے - اتنا ہی زیادہ اس سے خدمتِ دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے :-

۶ - بیشک یہ چندہ اختیاری ہے - لیکن یاد رہے - کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے :-

۷ - دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے - اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں - تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے :-

۸ - اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے - پس یہ بھی ثواب کا کام ہے - کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہونچا دیں - اور اسے اس میں شامل ہونے کی تحریک کریں - جو آپ کی تحریک پر حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے - اس کے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے :-

۹ - خدا تعالےٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں - وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے - مگر مبارک ہے - وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالےٰ اپنا ہاتھ قرار دیدے کہ وہ برکت کو پا گیا - اور رحمت کا وارث ہو گیا - والسلام -

خاکسار :- مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

بمبئی کلاتھ ہاؤس سے کپڑا خریدنا انسان کو ہر دلعزیز بناتا ہے
انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن اگر کل ہی کانگرس کسی آئندہ صوبائی حکومت میں میں زیادہ نشستیں حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائے۔ تو اس کو یہ پروگرام لازماً چھوڑنا پڑے گا۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اس صورت میں پنجاب کونسل کے کانگرسی ارکان ان اقتصادی مسائل کے متعلق جو آئندہ لیجسلیچر کی بحثوں میں نمایاں طور پر ظاہر ہوں گے۔ کونسی روش اختیار کریں گے۔ اس کے متعلق باسانی قیاس کیا جاسکتا ہے۔ کہ جب کبھی قرضخواہوں اور مقروضوں کے باہمی تقابل کا سوال پیدا ہوگا۔ کانگرسی لالے اور پنڈت ہندو سبھا کے لالوں اور پنڈتوں کی ہی تائید کریں گے کانگرس نے اس وقت تک جدید دستور اساسی کے ماتحت عہدے قبول کرنے کا کوئی باضابطہ فیصلہ نہیں کیا۔ لیکن پنجاب کے کانگرسی لیڈروں کو اس بات کا یقین ہے۔ کہ عہدوں کے قبول کرنے کے لئے کانگرسیوں کا اتفاق۔ یا کم از کم اس بارے میں صوبائی کانگرسی جماعتوں کو پوری پوری آزادی دینے کا فیصلہ ایک ایسا نتیجہ ہے۔ جو ابھی سے اخذ کیا جاسکتا ہے۔ احرار اور کانگرس کے درمیان رشتہ یگانگت قائم ہونے کی صورت میں یہ دونوں پارٹیاں اوروں کے ساتھ رشتہ اتحاد گانٹھنے کی کوشش کریں گی۔ کانگرس کے علاوہ ہندوؤں کی دو اور جماعتیں بھی ہیں۔ جن کے دلوں میں سیاسی امنگیں موجزن ہیں۔ ان میں سے ایک پنجاب کی ہندو سبھا ہے۔ اور دوسری نام نہاد نیشنلسٹ پارٹی ان دونوں میں صرف ناموں کا اختلاف ہے۔ ورنہ یہ دونوں یقینی طور پر سرمایہ داروں اور تنگ نظر فرقہ پرستوں کی جماعتیں ہیں۔ اگر احرار ایک آدھ وزارت کی خاطر کانگرس سے سازباز کرلیں۔ تو ان کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ نیشنلسٹ پارٹی اور ہندو سبھا سے بھی رشتہ اتحاد استوار کرنے کی کوشش کریں اور اس کے بعد سکھوں سے بھی عہد و پیمان کریں۔ کیونکہ ظاہر ہے۔ کہ اس قسم کے وسیع اتحاد کے ذریعہ ہی یہ جماعتیں اکثریت حاصل کرنے کی امید رکھ سکتی ہیں۔

پس اگر احرار کو اپنی خواہشات کی تکمیل کا موقعہ ملا۔ تو دیہاتی پارٹی کے مدمقابل احرار کانگرس۔ ہندو سبھا۔ اور سکھوں کی متحدہ پارٹی ہوگی۔ اور اگر فرض کرلیا جائے۔ کہ اس قسم کا اتحاد قائم ہوگیا۔ اور اس متحدہ پارٹی کو کونسل میں ووٹوں کی اکثریت حاصل ہوگئی۔ تو پھر یہ سوال پیدا ہوگا۔ کہ بھان متی کا یہ کنبہ کس قسم کی حکومت قائم کرے گا۔ ہر وہ شخص جو ان پارٹیوں کے موجودہ لیڈروں کی ذہنیت سے واقف ہے یقینی طور پر سمجھ سکتا ہے۔ کہ اس قسم کی کابینہ کی باگ ڈور ظاہراً یا پس پردہ ہندو سبھا کے لیڈروں میں سے کسی ایک کے ہاتھ میں ہوگی ؛

ایسا کہنے سے میرا یہ مطلب نہیں۔ کہ اس قسم کے اتحاد کے قائم ہوجانے کا کوئی امکان موجود ہے۔ احرار کا حباب زندگی اب پھٹ چکا ہے۔ قادیانی سوال پر ناجائز زور دیکر ووٹوں کے حصول کے لئے ہر دلعزیزی حاصل کرنے کی سیاسی چال اب اس قدر کامیاب نہیں رہی جس قدر کہ وہ کچھ عرصہ قبل تھی۔ اسی سلسلہ میں ان کی حال ہی کی سول نافرمانی کی مہم کے نتائج نے (جو وقفوں کے بعد جاری ہے) ہر شخص کی آنکھیں کھول دی ہونگی۔ ان کی یہ شعبدہ بازی مسلمانوں میں کسی قسم کی دلچسپی پیدا کرنے میں بالکل ناکام رہی ہے۔ جمہور مسلمانوں کی احرار لیڈروں اور ان کے والنٹیروں کے متعلق موجودہ روش کے پیش نظر یہ امر نہایت ہی مشکوک ہے۔ کہ احرار کونسل کی وہ دو نشستیں بھی جو اب انہیں حاصل ہیں قبضہ میں رکھ سکیں گے۔

صوبہ کے بہترین مفادات کے لئے ضروری ہے۔ کہ دیہاتی پارٹی ہندوؤں کی بہت سی دیہاتی نشستوں پر قبضہ کرلے۔ اور اس طرح اسے کونسل میں عملی رنگ میں اکثریت حاصل ہو پھر یہ اکثریت سکھ پارٹی کے ساتھ افہام و تفہیم کرکے اور زیادہ مضبوط بن جائے۔ اندریں حالات اگر کانگریس اور ہندو سبھا انتخابات کے وقت ایک دوسرے کا مقابلہ کرنے کے بعد متحد ہوکر دیہاتی پارٹی کے مدمقابل اپنی علیحدہ پارٹی قائم کرلیں تو پھر کوئی مضائقہ نہیں ؛

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کی مختصر روداد

۲۶ دسمبر اجلاس اول

آج جلسہ ۹½ بجے زیر صدارت خان بہادر جناب چوہدری نعمت خاں صاحب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج منٹگمری منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید حافظ عبدالرحمٰن صاحب نے کی۔ اس کے بعد مولوی غلام احمد صاحب مجاہد نے منکرین خلافت کی معاندانہ کارروائیوں پر تقریر کی۔

مولوی غلام احمد صاحب مجاہد کی تقریر

آپ نے بیان کیا۔ غیر مبائعین نے جو معاندانہ کارروائیاں اس وقت تک کی ہیں۔ وہ مسئلہ خلافت۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ نبوت اور آپ کے کشوف اور رویا و الہامات کے متعلق شبہات پیدا کرنے کی کوشش پر مشتمل ہیں۔ خلافت کے متعلق غیر مبائعین نے کہا خلیفہ نہیں ہونا چاہیئے بلکہ جمہوریت ہونی چاہیئے۔ عقائد میں رخنہ اندازی کی۔ اہل بیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عیب جوئی کی الزامات تراشے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کے متعلق جو قرآنی آیات ہیں۔ ان کے معنوں کو بگاڑ کر پیش کیا۔ اپنی سابقہ تحریروں سے انکار کیا۔ یہ بھی کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی ضعیف حدیث سے بھی نعوذ باللہ کم درجہ رکھتی ہے۔ اور یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حکم و عدل نہیں۔ پھر غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھنا ان کا جنازہ پڑھنا۔ اور انہیں لڑکیاں دینا انہوں نے جائز قرار دے دیا۔

مولوی غلام احمد صاحب مجاہد کے بعد جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی تقریر

جناب شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس حقیقی عشق کو جو آپ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات کے متعلق تھا۔ آپ کے عربی اردو اور فارسی کلام سے ثابت کیا۔ آپ نے فرمایا عاشق صادق کے دل میں محبوب کے متعلق مخصوص کیفیات ہوتی ہیں جن کے ذریعہ عاشق کے عشق کی زیادتی دکھی معلوم ہوتی ہے۔ عاشق کے دل میں سوز و گداز ہوتا ہے۔ اس کے کلام میں تکلف اور بناوٹ نہیں ہوتی۔ بلکہ بے ساختہ پن پایا جاتا ہے۔ عاشق کے دل میں محبوب کی یاد سے راحت محسوس ہوتی ہے۔ اس کے جذبات میں یاد محبوب کا غلبہ ہوتا ہے۔ عاشق دنیا کے طعن و تشنیع سے خائف نہیں ہوتا۔ بلکہ دکھ اور درد میں لذت محسوس کرتا ہے ان کیفیات کو آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام سے ثابت کیا۔ اور فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس قسم کی تعریف رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کی ہے۔ اس کی مثال ۱۳ سو برس میں کہیں نہیں مل سکتی۔ آخر میں جناب شاہ صاحب نے

علمی ادبی رسائل پڑھتے ہوں تو نیرنگ خیال کا ضرور مطالعہ فرمایئے۔ کیونکہ اس رسالہ میں حضرت مرزا محمود احمد صاحب اور جناب سر ظفر اللہ خاں صاحب کے مضامین شائع ہوچکے ہیں۔ سال بھر میں ۱۲۰۰ صفحہ کے قریب مضامین اور پچاس فوٹو بلاکس کی تصاویر شائع ہوتی ہیں۔ ذہنی اور علمی ترقی کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے ؛

چندہ سالانہ للعہ

پتہ۔ منیجر نیرنگ خیال بک ڈپو ۵۳ بیڈن روڈ لاہور

بائیسکل ٹرائیسکل اور بچہ گاڑی نہایت ہی ارزاں نرخوں پر راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور سے خرید فرمائیں۔ مرمت بائیسکل و رنگ و نکل ہماری دوکان پر اعلیٰ قسم ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاجیوں کے جہازوں کی روانگی

میسرز ٹرنر مارسین۔ کمپنی لمیٹڈ بمبئی نے اطلاع دی ہے۔ کہ مندرجہ ذیل جہاز حاجیوں کو لے کر مندرجہ ذیل بندرگاہوں سے سیدھے جدہ روانہ ہوں گے۔

جہاز کا نام	تاریخ	مقام روانگی
ایس ایس اسمٰعیل	۱۴ ۱/۳۶	بمبئی
ایس ایس اکبری	”	کراچی
ایس ایس جہانگیر	۳۰ ۱/۳۶	کلکتہ

مندرجہ ذیل تاریخوں پر بھی مندرجہ ذیل جہاز روانہ ہوں گے۔ مگر ان تاریخوں میں تبدیلی ہو سکتی ہے جس کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

ایس ایس رضوانی	۲۰ ۱/۳۶ از بمبئی	۲۴ ۱/۳۶ از کراچی
ایس ایس خسرو	۲۷ ۱/۳۶ ”	۳۱ ۱/۳۶ ”
ایس ایس علاوی	۳ ۲/۳۶ ”	۷ ۲/۳۶ ”
ایس ایس اسلامی	۹ ۲/۳۶ ”	۹ ۲/۳۶ ”
ایس ایس اکبر	۱۱ ۲/۳۶ ”	۱۵ ۲/۳۶ ”

سیکرٹری پنجاب حج کمیٹی

شکریہ احباب

میں تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے لائل پور ڈسٹرکٹ بورڈ کی ممبری میں میری کامیابی کے متعلق دعائیں کیں۔ یہ کامیابی محض اللہ تعالیٰ کے فضل۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اور دیگر احباب جماعت کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

احرار نے میری مخالفت میں ایڑی چوٹی کی طاقت صرف کر دی۔ اور مولوی عطاء اللہ بخاری۔ مولوی حبیب الرحمٰن لدھانوی۔ فیض الحسن۔ مظہر قیوم۔ حکیم نوردین۔ و دیگر زعماء احرار تمام علاقہ میں بذریعہ جلسوں۔ جلوسوں۔ فتووں کے اپنی تمام طاقت صرف کرتے رہے۔ آخری دن تک ان کے مولوی گلا پھاڑ پھاڑ کر لوگوں کو مشتعل کرتے رہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی نصرت نے دکھا دیا کہ ذلت احرار کے لئے مقدر ہو چکی ہے۔

خاکسار عصمت اللہ خاں بہلول پور ضلع لائل پور۔

دنیا بھر میں چلنے کی بہترین

مشین سوئیاں نکل پلیٹڈ (نو ایجاد)

[illegible]

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

آپ بوٹ ہمیشہ کرنال شاپ انارکلی لاہور سے خریدا کریں۔

دار الادب پنجاب کی مطبوعات

وہ کتابیں جنہوں نے ادبیات اردو میں انقلاب پیدا کر دیا ہے

لیلیٰ کے خطوط اور روزنامچہ ہندوستان کے مشہور فلسفی ادیب قاضی عبد الغفار کی شاہکار تصنیف فطرت انسانی کے دو نقش ایک فریاد ہے۔ غم نصیب عورت کی ایک داستان ہے عیش پرست "مرد ظالم" کی۔ موجودہ ہندوستانی سوسائٹی کے عبرتناک حالات۔ تمدن۔ مذہب اور معاشرت پر دلچسپ بحث قیمت تین روپیہ آٹھ آنہ

ایوان تصور بلبل ہند۔ شریمتی سروجنی نیڈو کے دلکش اور رنگین گیتوں کا آواز۔ ترجمہ از ظفر قریشی دہلوی بی۔ اے۔ ہندوستانی معاشرت کی خوبصورت تصویر مشرقی تمدن کا دل فریب مرقع۔ اوقات فرصت میں وجد آور کیفیات پیدا کرنے والی کتاب۔ قیمت دو روپے۔

عجیب قاضی عبد الغفار کی تازہ تصنیف عجیب کلب کے عجیب ممبروں کے عجیب حالات۔ پھڑکتی ہوئی آپ بیتیاں۔ زندگی کے مختلف عنوانات پر دلچسپ بیانات۔ قیمت ایک روپیہ۔

انقلاب ۵۷ء کی تصویر کا دوسرا رخ غدر ۵۷ء چند شوریدہ سر فوجیوں کی سرکشی کا نتیجہ نہ تھا۔ بلکہ ہندوستانی محبان وطن کی آزادی کے لئے پہلی کوشش تھی۔ غیر ملکی حکومت کے مظالم نہتے شہریوں پر۔ مترجمہ شیخ حسام الدین بی۔ اے قیمت ایک روپیہ۔

انقلاب فرانس مشہور محب وطن نوجوان ادیب باری کی زبردست تصنیف۔ تاریخ انقلاب فرانس کا خونین ورق۔ ہندوستانی نوجوانوں کے لئے شمع ہدایت قیمت بارہ آنے۔

ملنے کا پتہ۔ دار الادب پنجاب بارود خانہ سٹریٹ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عمل جراحی میں حیرت انگیز ایجاد

دلروز رجسٹرڈ

ہمیشہ جراحی سے بچاتی ہے

دلروز ناسور، منفلائی پھوڑا، ہر قسم کی داد، چنبل، گرت اور خنازیر، طاعون، بالتوڑ بھگندر، بواسیر، سلی اور ہر قسم کے غدود اور گلٹی کو تحلیل کرنے کی تیر بہدف اور بے نظیر دوائی ہے۔ ہر قسم کے زہریلے جانور کے کاٹے اور دیوانہ سگ کاٹے کا بے مثل علاج ہے۔ یہ دوائی جیسی انسان کیلئے مفید ہے ویسے ہی حیوان اور پرند کیلئے بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ دوران استعمال میں زخم کو باندھنے کی ضرورت نہیں اور نہ نہانے کی ممانعت اور نہ کپڑے خراب ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال زخم کی سوزش درد اور خون کے جاری کو فوراً بند کرتا ہے۔ معمولی پھنسی پھوڑے پر اس کا ایک دفعہ لگا دینا کافی ہے۔ اس دوائی کا ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ یہ دانت درد، سر درد اور دیگر اعضاء کی دردوں کے لئے بھی اکسیر ثابت ہوئی ہے۔

قیمت فی شیشی کلاں دو روپیہ، خورد فی شیشی ایک روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر حکیم

طاہر الدین اینڈ سنز انارکلی لاہور

"دانت کا نکلوانا بھی ایک عذاب ہی ہے" (کلام مسیح موعودؑ)

مذکورہ بالا کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہے۔ جو الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء میں شائع ہو چکا ہے۔ جہاں تک میں ایک عام منقول اشتہار جاتا ہے کہ علاج دندان و اخراج دندان حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام نے بھی اسی منقول معقول کے جواب میں مذکورہ بالا کلام فرمایا ہے۔ میرے خیال میں دو طرح سے عذاب ہے۔ ایک تو نکلواتے وقت کا عذاب دوسرے خدا تعالیٰ کی نعمت سے محروم ہو کر بقیہ زندگی کا بسر کرنا یہ بڑا عذاب ہے۔

الفضل ۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء کے صلا پر میرا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کی سرخی ھو الشافی ہے۔ اس میں میں نے دانتوں اور مسوڑوں کے دو مرضوں کا ذکر کیا ہے۔ یعنی "پائی اوریا" اور "دانتوں کا کیڑا" اور اسکے علاج کا ذکر بھی کیا ہے۔ مگر در اصل یہ علاج دانتوں اور مسوڑوں کی تمام بیماریوں کے لئے ایک مکمل علاج ہے۔ مثلاً [illegible] نہیں۔ درد دانت۔ کیڑا دانت۔ دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کا میلا اور بدرنگ رہنا۔ مسوڑوں کا ڈھیلا ہو جانا زخمی ہو جانا پیپ پڑجانا۔ خون بہنا۔ دانتوں یا مسوڑوں سے بو آنا۔ پس ان تمام امراض کیلئے یہ علاج اکسیر ہے۔ اس دوا کے استعمال سے ان امراض سے دانت ہمیشہ محفوظ رہتے ہیں۔ اور مفید آب دار رہتے ہیں۔ یہ دو ادویہ ہیں جو اکٹھی استعمال کی جاتی ہیں۔ ایک سفید پوڈر ہے۔ اور ایک روغن ہے۔ پہلے پوڈر سے دانت صاف کئے جاتے ہیں۔ پھر مسوڑوں پر روغن لگایا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال دوا کے ہمراہ ہوگی

دوا سفید پائی اوریا ایک شیشی میں دو چھٹانک ہوتی ہے۔ قیمت ایک روپیہ

روغن مفید پائی اوریا۔ ایک شیشی میں دو اونس ہوتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ

حکیم مولوی نظام الدین۔ ممتاز الاطباء۔ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

ناظرین اخبار غور سے پڑھیں

اپنے بچوں کو صحیح لائنوں پر تعلیم دینے کے لئے

منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف۔

سلسلہ کتب اسلام

مصنفہ: چودھری محمد شریف صاحب مولوی فاضل

مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بر فلسطین۔ جن کو سلسلہ کے علماء و بزرگان کرام نے بے حد پسند کیا ہے۔ قیمت پہلی کتاب ۲ر۔ دوسری کتاب ۳ر تیسری کتاب ۴ر چوتھی کتاب ۴ر

ملنے کا پتہ:۔ محمد عنایت اللہ تاجر کتب قادیان۔ دار الامان

سر محمد ظفر اللہ کا لیبریٹ ازدز خطبہ

احمدیت کا پیغام

احمدیت کے پیغام کے موضوع پر سر محمد ظفر اللہ کا وہ لیبریٹ ازدز خطبہ جو آپ نے وائی ایم سی اے ہال میں ارشاد فرمایا تھا۔ مولوی عبد الوہاب صاحب عمر نے احباب کے فائدہ کے لئے اس کا سلیس اردو ترجمہ کیا ہے جو رسالہ کی صورت میں شائع ہو گیا ہے۔ آنریبل سر محمد ظفر اللہ کی ایک نہایت دیدہ زیب تصویر بھی ساتھ ہے۔

ایشیائی کتب خانہ۔ قادیان

خلیفۃ المسیح حضرت مولانا نور الدین صاحب مرحوم

کے

بدست مبارک تحریر کردہ ایک قابل قدر خط متعلق

کتاب چشمۂ زندگی

چشمۂ زندگی

ہمتہ ستیارام جی دت کو یراج [illegible] ادمیہ

اوشدھالیہ [illegible] کی محنت [illegible]

قابل قدر ہے۔ [illegible]

ملک کی ترقی کا موجب [illegible]

اگر ملک [illegible] کی قدر کرے۔ نور الدین [illegible]

[illegible]

فہرست مضامین چشمۂ زندگی۔ جسمانی و تناسلی تشریح معہ تصاویر۔ منی و حیض پر ویدک۔ یونانی اور ڈاکٹری تحقیقات۔ شادی پر اسلامی۔ ویدک۔ مشرقی و مغربی نہایت مفید و کار آمد معلومات۔ حمل۔ زچہ۔ بچہ کے متعلق بے شمار ہدایات۔ مایوس کن تناسلی امراض کی محققانہ تشریح معہ علاج وغیرہ۔ بے شمار قابل غور قیمتی واقفیت سے بھرپور

قیمت ایک روپیہ محصول ۷ر

پتہ: مہتہ ستیارام دت کویراج۔ آدتیہ رسائن

لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی سردار ولد احمد ذات کھوکھر ساکنہ کریوالہ برچاہ دین والہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکورہ کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی غلام حیدر ولد برخوردار ذات بلوچ ساکنہ شادی تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکورہ کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی بورڈ قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی کالو ولد سرور ذات کھیل ساکنہ چک ۲۱۲ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی مولا بخش ولد قادر بخش ذات بافندہ ساکنہ گھگھیانہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۳-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی بہاول خان ولد دہنگانہ خان ذات بلوچ ساکنہ شادی تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۳-۱۲-۱۹۳۵

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا ہے۔ کہ مسمی نجیبتہ ولد رشتہ ذات رول ساکنہ چک ۲۱۲ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۰-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی ہوہری ولد نظی ذات سنگل ساکنہ چک ۲۲۵ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۳-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی نور سلطان ولد محمود ذات لنگاہ ساکنہ چک ۲۱۲ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۳-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی اللہ دتہ و حیدر پسران محمد خان ذات بلوچ ساکنہ شادی تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۲-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی جلال ولد لعل ذات بلوچ ساکنہ شادی تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۰-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی محمد ولد احمد دین ذات لنگاہ ساکنہ چک ۲۱۲ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱ دسمبر ۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی رجب و سوہن ولد شاہرا ذات ایل ساکنہ چک ۲۴۴ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی صالحوں محمد ولد احمد ذات ون سکنہ جیبب تحصیل و ضلع جھنگ، نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۳-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۰-۱۲-۳۵
دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی احمد و شیر پسران سجادل ذات ترگڑ سکنہ چک ۱۶۲ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۴-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۰-۱۲-۳۵ ۱۹۳۵ء۔ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی فضلدین ولد غلام ذات اوان سکنہ کلور تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۲-۱۲-۳۵ ۱۹۳۵ء۔ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی کرم علی ولد اللہ داد ذات اٹھوال سکنہ چک نمبر ۱۳ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۱-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچھروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۸-۱۲-۳۵ ۱۹۳۵ء۔ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی بورڈ قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی سوارہ ولد سماں ذات نول سکنہ چک ۲۳۲ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۳-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۲-۱۲-۳۵
دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی خوشی محمد ولد گل محمد ذات سپیدہ چک سکنہ اچھروال تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۶-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲-۱۲-۳۵ ۱۹۳۵ء۔ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی راجہ ولد بہاول ذات ... سکنہ چک نمبر ۱۳۳ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۹-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچھروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۸-۱۲-۳۵ ۱۹۳۵ء دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی مانک ولد فتیا ذات بلوچ سکنہ چک ۲۹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۱-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچھروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۵ء دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی محمد ولد سلطانہ ذات سلوترہ سکنہ چک نمبر ۱۲ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۳-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۹-۱۲-۳۵ ۱۹۳۵ء
دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی خوشی محمد جان محمد باقر ولد محکم دین ذات قریشی سکنہ چک ۱۴۵ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۶-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۲-۱۲-۳۵ ۱۹۳۵ء
دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی امام شاہ ولد بہادر شاہ ذات سید بخاری سکنہ چک ۱۳۱ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۰-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچھروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۲-۱۲-۳۵
دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی شمیر ولد جہانہ ذات تارڑ سکنہ چک ۲۰۹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۴-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۵ء
دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھڑیوں کی مشہور و معروف چالیس سالہ دوکان کا

خاص رعایتی اعلان

کلاک برائے

بیٹھک دوکان و دفتر کار خانہ گھنٹہ اور آدھ گھنٹہ بجاتا ہے اور آٹھ روزہ چابی ہے

گارنٹی دس سال

قیمت نمبر ۱ عہ نمبر ۲ ہے نمبر ۳ ۱۵

ٹائم پیس

دیرپا مضبوط خوبصورت ہزاروں کی آزمودہ۔ زورد ار آلارم والا

گارنٹی پانچ سال

قیمت نمبر ۱ للعہ۔ نمبر ۲۔ ہے نمبر ۳ ہے

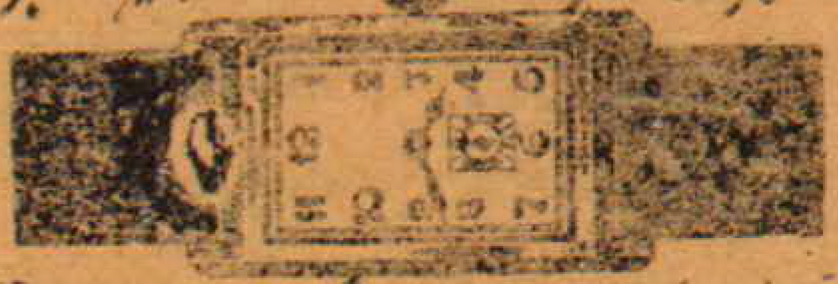

نمبر ۲۵

فیشن ایبل رسٹ واچ موجودہ فیشن کی نہایت ہی خوبصورت۔ دیرپا مضبوط گھڑی ہے خوبصورتی کی سرتاج گارنٹی پانچ سال خوا قیمت ...

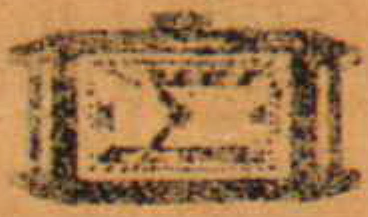

لیڈی رسٹ واچ

نکل کیس خوبصورت مضبوط قیمت نمبر ۱ ... نمبر ۲ ... نمبر ۳ ... گارنٹی تین سال

فینسی رسٹ واچ نہایت ہی خوبصورت دیرپا مضبوط چولد رشین بیاہ شادی میں دینے کے قابل قیمت نکل کیس ... رولڈ گولڈ ... ہونے کی گارنٹی دس سال

فینسی سنہری رسٹ واچ

قیمت ... ہزاروں جنگلوں کی آزمودہ نہایت ہی تعمیل ... قیمت نمبر ... نمبر ... گارنٹی پانچ سال

لیور پاکٹ واچ

ایئرڈ ایل نکل کیس اور بہترین ٹھیک وقت دینے والی بے نظیر گھڑی ہے اور پشت درپشت چلنے والی ہے قیمت نمبر ۱ للعہ نمبر ۲ عہ نمبر ۳ ہے گارنٹی ۲ ۳ ۵ سال

بڑھیا قسم کی لیور پاکٹ واچ

امراء شرفا کی زینت ہر موسم و ملک کے مطابق کام دینے والی سوئٹزرلینڈ کی کاریگری کا نمونہ ہماری دوکان کا تحفہ

قیمت ... گارنٹی دس سال

نوٹ: ہماری دوکان چالیس سالہ پرانی اور مشہور دوکان ہے ولایت سے براہ راست منگا کر پبلک کی خدمت کرتی رہی ہے اس رعایتی اعلان سے آپ بھی خوب فائدہ اٹھائیں لاہور کے بارونق بازار انارکلی میں تشریف لاکر ہمارے شوروم کو زینت بخشیں اور سچائی کی داد دیں۔ مزید تفصیلات کیلئے مینجر سے خط و کتابت کریں۔

انگلش واچ کمپنی (انڈیا) انارکلی لاہور

ہر قسم بجلی کا سامان خریدنے کیلئے کماالیکٹرک کمپنی انارکلی لاہور کو یاد رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ کو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے۔ کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے۔ جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حسن اور جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد۔ اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ حیض بے قاعدہ کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا ہے۔ حمل قرار نہیں پاتا اور اگر پاتا تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے۔ اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے۔ اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر شباب کی رونق آ جاتی ہے۔ اپنی کیفیت مرض لکھئے۔ قیمت فی شیشی ... روپیہ (۲) نوٹ:۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی لکھمی داس ولد وزیر چند ذات مہرہ سکنہ جھنگ شہر تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۳/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئیے۔

تحریر مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی بورڈ قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی لالہ ولد مراد ذات ... سکنہ ٹھٹھہ رسالو تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۹/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئیے۔ تحریر مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

مہر عدالت مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی بورڈ قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی عبدالرحمن ولد غلام سرور ذات بھروانہ سکنہ چند بھروانہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۷/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئیے۔ تحریر مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۳۵ء دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

مہر عدالت مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۲

انبیاء کے ابتدائی زمانہ میں پر تکلف زندگیاں تباہی کا موجب ہوتی ہیں۔ پس کھانے پینے اور پہننے میں بخل کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ مومن کی سادگی کی وجہ سے تمہارا وہی حال ہو جو بیٹے کا ہوتا ہے؛

تیسری بات بیکاری کے متعلق کہنا چاہتا ہوں پچھلے ہفتہ میں نے اس کے متعلق خطبہ پڑھا میں سمجھتا ہوں اگر اس خطبہ کے پڑھنے کے بعد بھی کوئی بیکار رہے۔ تو بہت افسوس کی بات ہوگی میں نے جب وہ خطبہ لکھا ہوا پڑھا۔ تو ایسا معلوم ہوا کہ اپنے اندر الہامی لہر رکھتا ہے اور ملائکہ کا اثر اس میں پایا جاتا ہے۔ مگر اب پھر میں کہتا ہوں کہ بے کاری لعنت ہے۔ اسے جلد سے جلد دور کر دو۔

چوتھی بات یہ ہے۔ کہ دوست تبلیغ کے لئے اپنے اوقات وقف کریں۔ سہ یا ۲ یا ایک ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے۔ دے۔ یہ بھی نفلی ہے۔ اور میں اس کے لئے کسی کو مجبور نہیں کرتا۔ مگر یہ بتا دیتا ہوں۔ کہ اگر جماعت نے اس پر عمل نہ کیا۔ تو خطرناک نتائج رونما ہونگے جماعت کی ترقی کے لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے۔ اگر تمام جماعت یا اس کا بیشتر حصہ اس تحریک میں حصہ لے کر مشق نہ کرے گا۔ تو بہت لوگ وقت پر کچے تاگے ثابت ہونگے اور ٹوٹ جائینگے۔ پس دوست چھٹیوں کو تبلیغ کیلئے وقف کریں۔ اور تاجر و زمیندار بھی وقت نکالیں۔

پانچویں بات یہ ہے کہ پیشہ ور لوگ اپنے آپ کو وقف کریں۔ جنہیں ہندوستان یا باہر ایسی جگہ بھیجا جا سکے۔ جہاں وہ تبلیغ بھی کر سکیں اور مالی فائدہ بھی اٹھا سکیں۔ جن اضلاع کی سروے کرائی گئی ہے۔ میں چاہتا ہوں۔ ان میں جو لوہار ترکھان یا پیشہ ور احمدی بیکار ہیں ان کو پھیلا دیں۔ شروع میں کچھ امداد بھی دیدی جائے گی۔ بعض لکھے پڑھے مدرسے جاری کر سکتے ہیں۔ ان کو ہم ایسے مقامات پر بھیج دیں گے اسی طرح ہندوستان سے باہر بھی ہم بھیجنا چاہتے ہیں۔ جہاں بعض کام عمدگی سے کئے جا سکتے ہیں۔

آخر میں حضور نے فرمایا۔ یہ باتیں جو میں نے جماعت کی ترقی کے لئے پیش کی ہیں۔ وہ نہ ہٹلر کی سکیموں میں ہیں۔ نہ مسولینی کی سکیموں میں۔ ان کی سکیمیں تباہی کی طرف لے جانے والی ہیں۔ مگر میں نے جو کچھ بتایا ہے۔ وہ ترقی کے انتہا کو پہنچانے والا ہے۔ میں ساری باتیں بیان نہیں کر سکتا جن میں سے سلسلہ گزرا۔ یا گزر رہا ہے۔ یا گزرے گا۔ مگر اشد ترین دشمنوں کے حلقوں میں بھی یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ نے پوری طرح اپنے آپ کو حملہ سے محفوظ کر لیا ہے۔ اگر ان باتوں پر عمل کرو تو یاد رکھو کہ تمہارا اقدام زیادہ دلیرانہ اور کامیاب ہوگا۔ جب پہلے ہر نبی اور مامور کے زمانہ میں قربانیوں کی ضرورت تھی۔ تو آج بھی ہے اور اگر تم کوئی ایک مثال بھی ایسی پیش کرو کہ کسی نبی اور مامور کی جماعت نے قربانیوں کے بغیر ترقی کی۔ تو میں اپنی تمام باتیں واپس لے لوں گا۔ لیکن اگر سب انبیاء کے وقت قربانیاں کرنی پڑیں تو آپ لوگوں کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ جو میں کہتا ہوں وہ درست ہے؛

حضور نے اپنی یہ تقریر ان الفاظ پر ختم فرمائی ہر ایک قربانی جو تم کر رہے ہو۔ وہ ذخیرہ جمع کر رہے ہو۔ اپنی اولاد کی دنیوی ترقیات کا اور ذخیرہ جمع کر رہے ہو اپنی اخروی ترقیات کا۔ پس یہ مت خیال کرو۔ جو مصیبتیں تم پر آتی ہیں۔ وہ تمہاری تباہی کا باعث ہونگی بلکہ وہ تمہاری ترقی کے سامان ہیں؛

یہ خلاصہ ہے حضور کی اس تقریر کا جو ۲ بجے شروع ہو کر سوا پانچ بجے ختم ہوئی۔ مفصل تقریر انشاء اللہ آئندہ شائع کی جائے گی۔

نظارت بیت المال کی کانفرنس

نماز عشاء کے بعد زیر صدارت سید بشارت احمد صاحب حیدر آبادی احمدی جماعتوں کے امراء و پریزیڈنٹ صاحبان کی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں متعدد اصحاب نے تقریریں کیں۔ اور متفقہ طور پر چندوں اور بقایا کی ادائیگی کے متعلق ریزولیوشنز پاس کئے گئے۔ جلسہ رات کے گیارہ بجے ختم ہوا۔ مفصل رپورٹ پھر شائع کی جا سکے گی؛

خبریں

پشاور ۲۵ دسمبر۔ حکومت سرحد کے سامنے ایک تجویز پیش کی گئی ہے۔ جس کا مقصد صوبہ سرحد میں صنعت و حرفت کا احیاء۔ بے کاری کا انسداد اور صوبہ کے محاصل کو مضبوط کرنا ہے۔ اس سکیم پر ۲۰ لاکھ روپیہ خرچ آئے گا لیکن صوبہ کے عوام کو شریک کرنے کے لئے ایک لمیٹڈ کمپنی بنائی جائے گی۔ جب اس سکیم کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ اور صنعت و حرفت کو ترویج دی جائے گی۔ تو اس سے جہاں صوبہ کے محاصل میں معتدبہ اضافہ ہو جائے گا۔ وہاں ضمنی طور پر بیکاری کے انسداد میں بھی بہت زیادہ مدد ملیگی

استنبول ۲۵ دسمبر۔ ترکی میں ریلوے کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ ایک لائن تعمیر ہو چکی ہے۔ اس لائن کی تعمیر پر چار کروڑ پچاس پونڈ صرف آئے ہیں۔ ایک اور لائن بھی زیر تجویز ہے۔ اس لئے حکومت نے قرض لینے کی اجازت دے دی ہے۔

نئی دہلی ۲۵ دسمبر۔ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ اپریل سے ۲۴ اینگلو انڈین لڑکوں کو چک لالہ کے ورکشاپ میں اپرنٹس رکھا جائے۔ جنہیں تربیت کے بعد ہندوستانی فوج کے ٹیکنیکل ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ میں ملازم رکھا جائیگا

امرت سر ۲۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے پنڈت کرشن کانت مالویہ کی کوششوں سے چھیانگے کے دہرم سالہ کے متعلق سکھوں اور ہندوؤں کے درمیان تنازعہ کا تصفیہ ہو گیا ہے۔

کلکتہ ۲۵ دسمبر۔ بنگال کے مسلمانوں کو سیاسی۔ معاشرتی اور اقتصادی لحاظ سے منظم کرنے کے لئے آل بنگال مسلم پارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

لاہور ۲۵ دسمبر۔ افواہ پھیل رہی ہے کہ کرپان پر پابندی عاید کئے جانے کے خلاف بطور پروٹسٹ پنجاب کونسل اور اسمبلی کے سکھ ارکان مستعفی ہو جائیں گے۔

برلن ۲۵ دسمبر۔ جرنیل لوڈنڈرف نے "مستقبل قریب میں جنگ" کے عنوان سے ایک کتاب لکھی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ اگر جرمن گذشتہ جنگ عظیم میں مشرقی محاذ کو چھوڑ کر اپنی تمام قوت مغربی محاذ پر صرف کر دیتا۔ تو ضرور فتح نصیب ہوتی۔ آئندہ جنگ میں کامیاب ہونے کے متعلق لکھا ہے۔ کہ جنگ شروع کرنے سے قبل قوم کو ساری قوت مجتمع کر لینی چاہیئے۔

احمد آباد ۲۵ دسمبر۔ احمد آباد کے نزدیک پولیس اور ڈاکوؤں میں جنگ ہوئی۔ دونوں طرف سے گولیاں چلائی گئیں۔ جس کے نتیجہ میں ایک ڈاکو ہلاک ہو گیا۔

بمبئی ۲۵ دسمبر۔ کانگرس کی گولڈن جوبلی کے سلسلہ میں بمبئی میں شاندار تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ جلوس جلسوں کھیل تماشوں اور دیگر اسی قسم کی تقریبات کا پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔

جلسہ سالانہ کے عام انتظامات

۲۶ دسمبر کی صبح تک مہمانوں کی تعداد جس کا اندازہ حسب معمول کھانے کی پرچیوں سے لگایا گیا ہے۔ ۱۶۸۶۴ ہے۔ گذشتہ سال جلسہ کے دوسرے دن کی تعداد ۱۳۲۹۲ تھی۔ گویا گذشتہ سال کی نسبت ۳۵۷۲ کا اضافہ ہوا۔

کل کے اخبار میں الگ ٹھہرنے والے مہمانوں کے مکانات کی تعداد ۱۴۸ دیکھی گئی تھی۔ آج اس میں ۸۰ مکانوں کا اور اضافہ ہوا۔

آلہ نشر الصوت کے ذریعہ حاضرین جلسہ کو تقریریں سننے میں بے حد آسانی ہوئی۔ کھانے اور رہائش کے انتظامات کے متعلق خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی قسم کی دقت پیش نہیں آئی۔ روزہ رکھنے والے اصحاب کو سحری کے وقت کھانا پہنچایا گیا۔ اور پھر اتنے بڑے ہجوم کے لئے افطاری کے وقت کھانا تیار تھا؛

مسلم خواتین
پردہ دار لیڈی ڈاکٹر مسز ڈاکٹر ابن سند نعل لیڈی ڈینٹسٹ
ماہر معالج امراض دندان ہال بازار امرتسر سے مفت مشورہ کریں۔

عید کیلئے بوٹ شوز خریدتے وقت جاپانا شوز سٹور کو یاد رکھیں!
انارکلی لاہور

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی